محمد کامران منظور
اسلامک سٹڈیز ۱ #02
0323-8974277

سوال نمبر 01

1. ا
2. ب
3. ج
4. ب
5. ا

سوال نمبر 03

تعارف:

اسلامی معاشرے نے مغربی تہذیب پر بہت اثرات مرتب کیے ہیں۔
جب صحابہ کرامؓ کے ادوار میں اسلامی سلطنت کا دائرہ وسیع ہوا تو مسلمانوں نے بڑی سلطنتوں کو زیر کیا اور ان پر حکومت کی۔ اس طرح سے دوران مسلمانوں نے مغربی تہذیب کو بہت کچھ سکھایا۔ زراعت، صنعت، تجارت کے معاملات میں اسلامی تہذیب نے مغربی تہذیب کو نئی نئی چیزوں اور طریقہ کار سے متعارف کروایا ہے۔ خاص طور پر مسلمانوں نے جب اسپین، اندلس، شام، روم پر سلطنت کی اور اپنی فتوحات سے سلطنت کا دائرہ کار وسیع کیا تو ہر شعبہ میں مسلمانوں نے مغربی تہذیب کو نت نئی چیزوں سے روشناس کروایا۔ جن کا ذکر ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

اسلامی معاشرے کی طرف سے مغربی تہذیب کو مندرجہ ذیل معاملات میں اعانت ملی:

① تجارت کے اصول و ضوابط:

جب مسلمانوں نے تجارت کا دائرہ کار وسیع کیا اور مختلف تجارتی مراکز سے منسلک ہوئے انہوں نے تقسیم کیا دنیا تک تجارت کی تو اس دوران انہوں نے نہ صرف مغرب کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا بلکہ تجارت کے اصول و ضوابط بھی سکھائے۔

جس طرح قرآن میں فرمایا:

"ناپ تول میں کمی نہ کرو" (القرآن)

(4) جدید علم طب سے روشناس کرایا:

مسلمانوں نے مغربی تہذیب کو جدید علم طب سے روشناس کرایا جس میں ابن الہیثم اور ثنی ڈاکٹر اور مسلمان ماہر طب جن کے کارنامے واقع ہیں۔ جن میں سب سے نمایاں سرجری کے شعبے میں جدت ہے۔ سرجری کے آلات اور ان کے استعمال میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

(5) عربی علوم کا شوق:

مسلمانوں نے حکومت کے دوران دوسرے مذاہب کے لوگوں میں عربی علم نہ صرف سیکھنے بلکہ اس کو استعمال میں لانے کا شوق پیدا کیا۔ عیسائی نوجوان و ہم اور قوم پرست عربی میں گفتگو کیا کرتے تھے اور دوسری سلطنت کے یہود و عیسائی میں عربی کو سیکھنے کے لیے مدارس قائم کر رکھے تھے۔

رابرٹ بریفالٹ کے مطابق:

"حقیقی علم حاصل کرنے کا واحد ذریعہ عربی زبان ہے"۔

(6) مسلم زراعت کے اثرات:

یورپ زندگی کے ہر میدان میں اسلامی تہذیب و معاشرے سے متاثر ہوا ہے۔ زراعت، صنعت، صحت، علم، تہذیب و تمدن و اخلاق غرض ہر شعبے میں یورپ اسلامی تہذیب سے متاثر ہوا ہے۔ ول ڈیورانٹ لکھتا ہے۔

اندلسی مسلمانوں نے چاول، گنا، انار، کپاس، ریشم، کیلا، سنگترہ کی کاشت کا فن ایشیا سے درآمد کیا اور اہل یورپ کو یہ فن سکھایا۔

(7) مسلم فلسفے کے اثرات:

جرمنی کا عظیم فلسفی البرٹس میگنس اور اٹلی کا فلسفی سینٹ ٹامس ایکویناس عربی مدارس کے فارغ التحصیل ہے۔ مسلمان حکمائے یورپ کے پادریوں کو فلسفہ بھی دیا اور طب بھی۔ جس کے اثرات مندرجہ ذیل واقعات سے عیاں ہیں:

"اٹلی کی ایک یونیورسٹی میں ابن الرشد کا فلسفہ شامل نصاب تھا"

(6) صلیبی جنگوں کے اثرات :

مشرق و مغرب میں صلیبی جنگوں کے نام سے جو معرکے جاری رہے تھے انہوں نے اہل مغرب کو مسلمانوں کی تہذیب اور ان کے تمدن کی طرف متوجہ کیا تھا۔ جس کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ جن میں سسلی کا بادشاہ فریڈرک دوم نے مصر و شام کے بادشاہ محمد الکامل کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم کیے۔ اور رچرڈ شیر دل بھی صلاح الدین ایوبی سے متاثر ہوا تھا۔

(7) مسلم کیمیا کے اثرات :

طب، فلکیات اور ریاضی کے علاوہ مسلم علماء کا سب سے بڑا سائنسی عطیہ کیمسٹری ہے۔ مسلم سائنسدانوں نے علم کیمیا کو کیمیاگری کے دائرے سے نکالا اور اسے باقاعدہ تجرباتی علم کا درجہ دے دیا۔ جابر بن حیان کا الرازی کے بعد قرون وسطیٰ میں سب سے بڑا نام ہے۔

فلپ ہٹی نے لکھا ہے کہ:

> جابر کی کتابیں چودھویں صدی تک یورپ میں علم کیمیا میں آخری سند کا درجہ رکھتی تھیں۔

(8) صنعت و حرفت کے اثرات :

صنعت و حرفت کے میدان میں اسلامی تہذیب نے مغربی تہذیب کے طریقہ کار کو یکسر بدل ڈالا۔ جیسا کہ مختلف اہل قلم دانش نے اس کا تذکرہ کیا ہے۔

> سسلی اور سپین کے باشندوں کی تجارتی و صنعتی سرگرمیوں سے یورپ کی تجارت و صنعت کو فروغ ملا تھا۔ اس دور میں یورپ کے افلاس کی یہ حالت تھی کہ ان کے پاس عربوں کا مال خریدنے کے لیے کچھ بھی نہیں ہوتا تھا۔

خلاصۂ بحث:

اگر مغرب و مشرق کے معاشی، سماجی، علمی، اور اخلاقی حالات کا تقابلی جائزہ پیش کیا جائے تو یہ جائزہ اس حقیقت کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ جب مسلمان علم کے موتی لٹا رہے تھے تب یورپ جہالت میں ڈوبا ہوا تھا۔ مسلمانوں کے شہر اپنی صفائی اور خوب صورتی کی وجہ سے دل و نگاہ کو اپنی طرف کھینچ رہے تھے جبکہ یورپ کے شہروں میں تاریکی کے سوا کچھ نہ تھا۔ علم اور تعلیمی تاریخ میں بھی یہی حال تھا۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم شاعر مشرق کے الفاظ پر توجہ دیں۔

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

سوال نمبر 5

تعارف:

امہات المومنین کی زندگی تمام عورتوں کیلئے ان کے مختلف کرداروں کے حوالے سے قابل ذکر ہیں۔ ان کی زندگی کے ہر ایک پہلو سے حقوق [illegible] کا تعین کیا جا سکتا ہے۔ ان کی ازدواجی زندگی، گھریلو زندگی، سماجی اعتبار سے زندگی کا اگر تعین کیا جائے تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ نبی کریم نے امہات المومنین کو ہر پہلو میں رتبہ دے رکھا تھا اور وہ غیر معمولی اہمیت رکھتی تھیں۔ آج کے ہر مسلمان عورت پر لازم ہے کہ ان کی زندگی کا بغور جائزہ لے۔

امہات المومنین کی روشنی میں مسلمان عورت کے حقوق:

(1) زندگی کے تحفظ کا حق:

اسلام سب سے پہلے عورت کو زندگی کے تحفظ کا حق دیتا ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی جاہلی معاشرے میں عورت کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے اس کی مذمت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی سزا ہمیشہ جہنم میں رہنا ہے۔" (القرآن)

(2) مال کے تحفظ کا حق:

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انہیں سب سے پہلے حق ملکیت دیا۔ جس حوالے سے ارشاد ہے۔

"مردوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اس میں حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔" (النساء)

③ عزت کے تحفظ کا حق:

مسلمان مردوں کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت کی طرف بری نگاہ نہ اٹھائیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے حبیب! مومن مردوں سے ارشاد فرما دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں"۔

④ گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق:

انسان کو اگر گھر میں بھی تحفظ حاصل نہ ہو تو اس کا مسئلہ دوہرا ہو جاتا ہے۔ عرب معاشرے میں گھر میں گھسنے سے پہلے اجازت لینے کا کوئی رواج نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور رازداری کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو جب تک اس کی اجازت نہ لے لو"۔

⑤ تعلیم و تربیت کا حق:

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت کے فرائض میں شامل ہے:

حدیث مبارکہ میں آیا ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

امہات المومنین کی سیرت کی روشنی میں عورتوں کے فرائض:

① فریضہ نماز و روزہ اور عورت:

جہاں تک عبادات کا تعلق ہے نماز مرد و عورت پر یکساں فرض ہے مگر مخصوص ایام میں عورت کو نماز کی ادائیگی سے استثنا حاصل ہے۔ جبکہ نماز جمعہ مرد پر فرض ہے اور عورت پر اختیاری ہے۔ رمضان کے روزوں میں بھی اس پر بوجھ کم رکھا گیا ہے۔

④ معاشی ذمہ داریاں اور عورت :

کچھ معاشی ذمہ داریاں بھی ہیں ۔ قومی دولت کی منصفانہ تقسیم کے لیے اور ارتکازِ دولت کے باعث بننے والے حربوں کو ممنوع کر دیا گیا جیسے سود اور جوا وغیرہ ۔ ان کا اطلاق مرد اور عورت دونوں پر ہوگا ۔ لاٹریاں اور ریس وغیرہ بھی اس میں شامل ہے ۔

③ تزکیہ اخلاق اور عورت :

ایک بہت جامع قسم کی انقلابات کا ہے ۔ اسلام برائی کے ہر سرچشموں کو بند کرنا چاہتا ہے ۔ اور اس مقصد کے حصول کے لیے اس نے بعض اقدامات بطورِ قانون لاگو کر دیے ۔ اور بعض اعمال کے بارے میں ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور بعض کی حوصلہ افزائی کی جس سے حیران کن اثرات ہوئے ۔

⑥ بدکاری سے اجتناب اور عورت :

زنا اور بدکاری کو عام قوانین جرم قرار دیتے ہیں ۔ مگر اسلام اس سے آگے جاکر ایسے اقدامات تجویز کرتا ہے جس سے ترغیب کے مواقع کم سے کم پیدا ہوتے ہیں ۔ یہ کہ شخص کو چاہیے کہ اپنے اندر اخلاقی جذبہ اتنا قوی رکھے کہ اس میں ترغیب کی خارجیت کی قوت کم ہو جائے اور بہتر یہ ہے کہ ایسے مواقع پیدا ہی نہ ہونے دیے جائیں ۔

خلاصۂ بحث :

غرض یہ کہ امہات المومنین کی زندگی کے تمام پہلوؤں سے مسلمان عورتوں کے حقوق و فرائض کا تعین کیا جا سکتا ہے ۔ اس میں ازدواجی زندگی سے لے کر خارجی زندگی کے معاملات شامل ہیں ۔ غرض یہ کہ نہ صرف مسلمان عورتوں کو ان کی سیرت کا بغور بنظرِ حرف جائزہ لینے کی ضرورت ہے بلکہ اس پر عمل بھی کرنے کی ۔

سوال نمبر 2	کیا موجودہ دور کے مسائل کا حل اسلام میں پوشیدہ ہے ؟ جواز پیش کریں ۔	(20)
سوال نمبر 3	اسلامی معاشرے کی طرف سے مغربی تہذیب کو کن معاملات میں اعانت ملی ہے؟ تفصیلی بیان کریں ۔	(20)
سوال نمبر 4	اُمہات المومنین کی سیرت کی روشنی میں ایک خاتون کے لیے موزوں طرز عمل ، حقوق اور فرائض کو بیان کریں ۔	(20)

CEPI